

دادی کے کیلے



Grandma's bananas

- ✎ Ursula Nafula
- 👤 Catherine Groenewald
- 💬 Samrina Sana
- 📊 4
- 🗣️ اردو [ur](#) / English [en](#)



دادی کدبغ بہت حیرت انگیز، جوار، بجرے اور کدوا سے بھرا تھ۔ لیکن اُن سب سے بہترین کیلے تھے۔ جلانکہ دادی کے کئی پوتے پوتیاں تھے، لیکن مجھے یہ راز معلوم تھ کہ میں دادی کی سب سے پسندیدہ ہوں۔ وہ اکثر مجھے اپنے گھر پہ مدعو کرتی تھیں۔ وہ مجھے چھوٹے موٹے راز بھی بتاتیں۔ لیکن ایک ایسے راز تھ جو اُنہوں نے مجھے نہیں بھلا کہ اُنہوں نے کیلے پکنے کے لیے کھں رکھے ہیں۔

...

Grandma's garden was wonderful, full of sorghum, millet, and cassava. But best of all were the bananas. Although Grandma had many grandchildren, I secretly knew that I was her favourite. She invited me often to her house. She also told me little secrets. But there was one secret she did not share with me: where she ripened bananas.



ایک دن میں نے دادی کے گھر کے ڈبرے ایک ٹوکری کو سورج کی روشنی میں پڑے ہوئے دیکھے۔ جب میں نے پوچھا کہ یہ کس لیے ہے تو مجھے صرف یہ جواب ملا کہ یہ میری جڈوئی ٹوکری ہے۔ ٹوکری سے آگے کئی کیلوں کے پتے پڑے تھے جو دادی کچھ دیر بعد پلٹ دیتیں۔ میں تجسس میں تھی کہ یہ پتے کس لیے ہیں؟ مجھے صرف یہ جواب ملا کہ یہ میرے جڈوئی پتے ہیں۔

...

One day I saw a big straw basket placed in the sun outside Grandma's house. When I asked what it was for, the only answer I got was, "It's my magic basket." Next to the basket, there were several banana leaves that Grandma turned from time to time. I was curious. "What are the leaves for, Grandma?" I asked. The only answer I got was, "They are my magic leaves."



دادی کو، کیلوں کو، کیلوں کے پتوں کو اور اُس بڑی ٹوکری کو دیکھ بہت دلچسپ تھ۔ لیکن دادی نے مجھے امی کے پاس واپس چنے کو کہہ۔ دادی میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ مجھے یہ سب دیکھنے دیں جیسے آپ تیز کر رہی ہیں۔ ڈھیٹ مت بنو، بچے، ویسے کرو جیسے تمہیں کہ گئے ہے۔ اُن کے اصرار کرنے پر میں بھگنے لگی۔

...

It was so interesting watching Grandma, the bananas, the banana leaves and the big straw basket. But Grandma sent me off to my mother on an errand. "Grandma, please, let me watch as you prepare..." "Don't be stubborn, child, do as you are told," she insisted. I took off running.



جب میں واپس آئی نہ دادی اور نہ ہی ٹوکری موجود تھی۔ دادی ٹوکری کہیں ہے
سدرے کیلے کہیں ہیں اور کہیں۔۔۔ لیکن مجھے صرف یہ جواب ملا کہ وہ سب میری
جدوئی جگہ میں ہیں۔ یہ سب بہت ہیوس کن تھ۔

...

When I returned, Grandma was sitting outside but with
neither the basket nor the bananas. "Grandma, where is
the basket, where are all the bananas, and where..." But the
only answer I got was, "They are in my magic place." It was
so disappointing!



دو دن بعد دادی نے مجھے اپنے کمرے سے اپنی چلنے والی لکڑی اٹھانے کے لیے بھیجا۔ جلد از جلد میں نے دروازہ کھولا تو خوب پکے ہوئے کیلوں کی خوشبو نے میرا استقبال کیا۔ اندرونی کمرے میں دادی کا بڑا جڈو تھ جو کہ وہ ٹوکری تھی۔ وہ ایک پرانے کمبل کی مدد سے بہت اچھی طرح چھپائی گئی تھی۔ میں نے اُسے اٹھیا اور اُس کی بے مٹل خوشبو سے محزوز ہوئی۔

...

Two days later, Grandma sent me to fetch her walking stick from her bedroom. As soon as I opened the door, I was welcomed by the strong smell of ripening bananas. In the inner room was grandma's big magic straw basket. It was well hidden by an old blanket. I lifted it and sniffed that glorious smell.



دادی کی آواز نے مجھے چوکا کر دیا، تم کیڑے کر رہی ہو؟ جلدی میری لکڑی لے کر
آو۔ میں تیزی سے اُن کی لکڑی لے کر پہنچی۔ تم کس وجہ سے مسکرا رہی ہو؟
دادی نے پوچھا؟ اُن کے اس سوال نے مجھے احساس دلایا کہ میں اب بھی اُن کی
جدوئی جگہ کو دریافت کرنے پر مسکرا رہی ہوں۔

...

Grandma's voice startled me when she called, "What are you doing? Hurry up and bring me the stick." I hurried out with her walking stick. "What are you smiling about?" Grandma asked. Her question made me realise that I was still smiling at the discovery of her magic place.



اگلے دن جب دادی میری امی سے ملنے آئیں۔ میں بھگتے ہوئے اُن کے گھر پہنچی
تاکہ ایک ڈر پھر کیلوں کو دیکھ سکوں۔ وہں پر پکے ہوئے کیلوں کا ایک گھنڈ
موجود تھا میں نے اُسے اٹھایا اور اپنے کپڑوں میں چھپا لیا۔ ٹوکری کو دوہرا
ڈھنپنے کے بعد میں گھر کے پیچھے گئی اور جلدی سے کیلے کھ لیے۔ آج سے پہلے
میں نے اتنے لذیذ اور رسیلے کیلے کبھی نہیں کھائے تھے۔

...

The following day when grandma came to visit my mother,
I rushed to her house to check the bananas once more.
There was a bunch of very ripe ones. I picked one and hid it
in my dress. After covering the basket again, I went behind
the house and quickly ate it. It was the sweetest banana I
had ever tasted.



اگلے دن جب دادی باغ میں سبزی چُن رہی تھیں میں نے کیلوں کو دیکھا۔ تقریباً سب پک چکے تھے۔ چر کیلوں کا ایک گچھا اُٹھائے بغیر مجھ سے رہ نہیں گیا۔ میں آہستہ آہستہ دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی تو میں نے دادی کے کھنسنے کی آواز سنی۔ میں نے کیلوں کو اپنے لابس میں چھپنے کی کوشش کی اور اُن کے پس سے گزر گیا۔

...

The following day, when grandma was in the garden picking vegetables, I sneaked in and peered at the bananas. Nearly all were ripe. I couldn't help taking a bunch of four. As I tiptoed towards the door, I heard grandma coughing outside. I just managed to hide the bananas under my dress and walked past her.



اگلا دن بازار چنے کا دن تھا۔ دادی جلدی اُٹھ گئیں۔ وہ ہمیشہ کیلے اور کدوے بازار بیچنے لے جتیں۔ اُس دن میں اُن سے ملنے کی جلدی میں نہیں تھی لیکن میں اُنہیں زیادہ دیر کے لیے چھوڑ نہ سکی۔

...

The following day was market day. Grandma woke up early. She always took ripe bananas and cassava to sell at the market. I did not hurry to visit her that day. But I could not avoid her for long.



اُس شام بعد میں، مجھے میرے امی ابو اور دادی نے بلائے۔ میں چنتی تھی۔ اُس
رات جیسے ہی میں سونے کے لیے لیٹی میں چنتی تھی کہ میں دوپڑہ چوری
نہیں کروں گی، نہ دادی کے گھر سے، نہ ہر ڈپ کے گھر سے اور نہ ہی کہیں اور
سے۔

...

Later that evening I was called by my mother and father,
and Grandma. I knew why. That night as I lay down to
sleep, I knew I could never steal again, not from grandma,
not from my parents, and certainly not from anyone else.





Global Storybooks

globalstorybooks.net

دادی کے کیلے

Grandma's bananas

 Ursula Nafula

 Catherine Groenewald

 Samrina Sana (ur)

